السنیۃ الانیفہ
فی
فتاویٰ افریقہ
اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد
041-626046

تزئین واہتمام

سیّد حمایت رسول قادری

نام کتاب ---------- فتاوٰی افریقہ

مؤلف ------ ------- اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ ---------- محمد حسین 0300-9414815

پروف ریڈنگ ______ محمد رب نواز سیالوی فاضل دار العلوم
نوریہ رضویہ گلبرگ فیصل آباد

صفحات ----------- 176

تاریخ اشاعت ------ اگست ۲۰۰۴ء

تعداد -------------- 1100

مطبع ------------- اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر ------------- مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

قیمت -------------- -/80 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

اپنے اشیاخ سے لی جس کا ذکر ہمارے رسالہ انوار الانتباہ میں ہے اور سب سے اجل و اعظم یہ کہ امام اوحد سیدی ابوالحسن نورالملۃ والدین علی لخمی قدس سرہ نے کتاب مستطاب بہجۃ الاسرار و معدن الانوار میں ائمہ اجلہ عارفین باللہ حضرت سید تاج الملۃ والدین ابوبکر عبد الرزاق و حضرت سید سیف الملۃ والدین ابوعبداللہ عبدالوہاب و حضرت عمر کیماتی و حضرت عمر بزار و حضرت ابوالخیر بشیر بن محفوظ قدست اسرارہم سے باسانید صحیحہ روایت کیا کہ ان سب حضرات سے حضرت ابوسعید عبداللہ بن احمد بن علی بن محمد بغدادی ازجی نے حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی حیات مبارک میں وصال اقدس سے سات برس پہلے ۵۵۴ ہجری میں بیان کیا کہ ۵۳۷ میں ان کی صاحبزادی فاطمہ ناکتخدا سوالہ سال کی عمر اپنے مکان کی چھت پر گئیں وہاں سے کوئی جن اڑا لے گیا یہ بارگاہ انور سرکار غوثیت میں حاضر ہو کر نالشی ہوئے ارشاد فرمایا آج اذهب الليلة الى خراب الكرخ واجلس على التل الخامس وحظ عليك دارة في الارض و قل وانت تخطها بسم الله على نية عبد القادر آج رات ویرانہ کرخ میں جاؤ اور وہاں پانچویں ٹیلے پر بیٹھو اور اپنے گرد زمین پر ایک دائرہ کھینچو اور دائرہ کھینچنے میں یہ پڑھو بسم الله على نية عبد القادر (رضی الله تعالى عنه) جب رات کی پہلی اندھیری جھکے گی مختلف صورتوں کے جن گروہ گروہ تمہارے پاس آئیں گے خبردار انہیں دیکھ کر خوف نہ کرنا پچھلے پہر ان کا بادشاہ لشکر کے ساتھ آئے گا اور تم سے کام پوچھے گا اس سے کہنا (حضور سید) عبدالقادر (رضی اللہ عنہ) نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور لڑکی کا واقعہ بیان کرنا حضرت ابوسعید عبداللہ فرماتے ہیں میں گیا اور حسب ارشاد عمل کیا مہیب صورتوں کے جن آئے مگر کوئی میرے دائرے کے پاس نہ آسکا وہ گروہ گروہ گزرتے جاتے تھے یہاں تک کہ ان کا بادشاہ گھوڑے پر سوار آیا اور اس کے آگے جن کی فوجیں تھیں بادشاہ دائرے کے سامنے آ کر ٹھہرا اور کہا اے آدمی تیرا کیا کام ہے میں نے کہا حضور سید عبدالقادر نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے میرا یہ کہنا تھا کہ فوراً بادشاہ نے گھوڑے سے اتر کر زمین چومی اور دائرے کے باہر بیٹھ گیا اس کے ساتھ فوج بھی بیٹھی بادشاہ نے مجھ سے مقصد پوچھا میں نے لڑکی کا واقعہ بیان کیا بادشاہ نے ہمراہیوں سے

کہا کس نے یہ حرکت کی کسی کو معلوم نہ تھا کہ اتنے میں ایک شیطان لایا گیا اور لڑکی اس کے ساتھ تھی کہا گیا کہ یہ چین کے عفریتوں سے ہے بادشاہ نے اس سے کہا کیا باعث ہوا کہ تو اس لڑکی کو حضرت قطب کے زیر سایہ سے لے گیا کہا یہ میرے دل کو بھا گئی۔ بادشاہ نے حکم دیا اس عفریت کی گردن ماری گئی اور لڑکی میرے حوالے کی میں نے کہا میں نے آج کا سا معاملہ نہ دیکھا جو تم نے حکم حضور کے ماننے میں کیا کہا ہاں وہ اپنے دولت کدے سے ہم میں عفریتوں پر جو زمین کے منتہے پر ہوتے ہیں نظر فرماتے ہیں تو وہ ہیبت سے اپنے مسکنوں کی طرف بھاگ جاتے ہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ جب کسی کو قطب کرتا ہے جن وانس سب پر اسے قابو دیتا ہے انتہے ہاں اگر سفلی عمل ہو یا شیاطین سے استعانت تو ضرور حرام ہے بلکہ قول یا فعل کفر پر مشتمل ہو تو کفر شرح فقہ اکبر میں ہے لا یجوز الاستعانة بالجن فقدذم الله الكافرين على ذلك فقال وانه كان رجال من الانس يعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا و قال تعالى ويوم نَحْشَرَهُمْ جميعا يمعشر الجن قد استكثرتم من الانس وقال اوليهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض الاية فاستمتاع الانسي بالجني في قضاء حوائجه و امثال اوامره و اخباره بشيء من المغيبات و نحوذلك واستمتاع الجني بالانسي تعظيم اياه واستعانته به واستغاثة به وخضوعه له یعنی جن سے مدد مانگنی جائز نہیں اللہ تعالیٰ نے اسپر کافروں کی مذمت فرمائی کہ کچھ آدمی کچھ جنوں کی دوہائی دیتے تھے تو انہیں اور غرور چڑھا اور فرمایا جس دن اللہ ان سب کو اکٹھا کر کے فرمائے گا اے گروہ شیاطین تم نے بہت آدمی اپنے کر لیے اور ان کے مطیع آدمی کہیں گے اے ہمارے رب ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا۔ آدمی نے شیطانوں سے یہ فائدہ لیا کہ انہوں نے ان کی حاجتیں روا کیں ان کا کہنا مانا ان کو کچھ غیب کی خبریں دیں وعلی ہذا القیاس اور شیطانوں نے آدمیوں سے یہ فائدہ لیا کہ انہوں نے ان کی تعظیم کی ان سے مدد مانگی ان سے فریاد کی ان کے لیے جھکے انتہی اور قوم جن کی خالی خوشامد بھی نہ چاہیے اللہ عزوجل نے انسان کو ان پر فضیلت بخشی ہے ولہذا افتاوے سراجیہ پھر فتاوے ہندیہ اور منیۃ المفتی پھر شرح الدرر للنابلسی